نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول ۔ قیمت سالیانہ مع محصول

نمبر ۴۵ ۔ جلد ۶ ۔ لودیانہ ۷ نومبر ۱۸۷۸ء ۔ قیمت فی پرچہ پائی

غزل

از تصنیف جناب پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب تخلص خادم ملازم مشن

۱ ۔ مجھے فضل عیسیٰ کی نت آرزو ہے ۔
ہمیشہ یہی مجھکو اب جستجو ہے ۔

۲ ۔ دکھا مجھکو وہ بادشاہت مسیحا ۔
جہاں جلوہ روشن ترا کو بکو ہے ۔

۳ ۔ کیا تھا گناہ نے مجھے خوار لیکن ۔
وسیلے سے تیرے میری آبرو ہے ۔

۴ ۔ عطا کر مجھے تو وہی سیرت خوش ۔
جو مذکو انجیل میں تیری خو ہے ۔

۵ ۔ عذاب جہنم سے تو نے بچایا ۔
یہی رات دن ورد و گفتگو ہے ۔

۶ ۔ سہا درد و غم کو تو نے دنیا کی خاطر ۔
بہایا محبت سے اپنا لہو ہے ۔

۷ ۔ تو پور خدا اور منجی ہے سب کا ۔
گناہوں کو دھوتا ترا ہی لہو ہے ۔

۸ ۔ کرونگا سدا حمد دل سے میں تیری ۔
یہی دلکا مقصد یہی آرزو ہے ۔

۹ ۔ بچائے گناہوں سے خادم کو عیسیٰ
کہ شیطاں زبردست اُسکا عدو ہے ۔

نور افشاں

افغانی جنگ پر ہندوستانی مسلمانوں کی رائے

جب روم اور روس کے درمیان جنگ شروع ہوا تھا تو ہندوستان کے لوگ علی العموم روم پر روس کے حملات کا نتیجہ دیکھنے کے نہایت سرگرم تھے اور روم کے طرفدار ہو کر مسلمان علی الخصوص دعا لے سے اور زرخیدہ سے اُسکی امداد کرتے رہے غرض سب کے خیالات بمخالفت روس اکثر اُن انگریزوں کے خیالات سے مشابہ تھے جو روم کو امداد دینا بہتر جانتے تھے۔ لیکن اب سوال ہے کہ ہندوستانیوں کے خیالات دربارہ جنگ افغانستان کیسے ہیں؟ یہہ تو سب جانتے ہیں کہ سرکار انگریزی کا ارادہ ہندوستان کی سلطنت بڑھانیکا مطلق نہیں اور نہ افغانستان کی یہ حالت ایسی ہے کہ اسکو دیکھ کر اس سرکار کے دل میں وسعت سلطنت کی طرف رغبت پیدا ہو سکے مگر جب یہہ سمجھا گیا کہ امیر نے بخلاف اُن عنایات خسروانہ کے جو اس سرکار کیجانب سے متواتر اُسپر ہوتی رہیں ایک ایسی سلطنت سے راہ و رسم پیدا کر لیا ہے جو چاہتا ہے کہ جو اسلامیہ اعلے سلطنت کی سخت دشمن ثابت ہو چکی اور جسکی سازش کابل کے حق میں کچھ اچھا ثمرہ دیتی ہوئی نہیں سمجھی جاتی اور اگر وہ کابل پر قابض ہو جاوے تو ہندوستان کے امن و امان میں بھاری خلل واقع ہونیکا اندیشہ ہے یہی سفارت کابل کو روانہ کی جو سفارت کا سرحد پر رک جانا باعث اس لڑائیکا ہوا۔ گو ہماری سرکار نے بلا استمزاج امیر یہہ سفارت بھیجنے میں جلدی کی تاہم غور کی نظر سے دیکھا جاوے تو یہانی

بانی اس فساد کا وہی ہے اسلئے رعایا ہندوستان سرکار کی اس لشکرکشی کو نہایت اچھا سمجھتے ہیں اور دلسے چاہتے ہیں کہ کابل میں ایک ایسی جگہہ حاصل کر لیجاوے جہاں سے روسیوں کی عام حرکات جو وسط ایشیا میں ہو رہی ہیں بخوبی نظر آتی رہیں اور ہمارا ہندوستان سب طرح کے خطروں سے محفوظ رہے۔ عام کی رائے ہے کہ روس کے جھوٹے وعدوں پر تکیہ کرنے اور اس سرکار کی سچی دوستی سے منہہ پھیرنے سے امیر نے اپنے فایدوں میں آپ ہی خلل انداز ہوا اور خود اپنی بھلائی اور برائی میں فرق نہیں کر سکا +

ہوم گورنمنٹ سے بنام گورنمنٹ انڈیا اس مضمون کی ہدایت آئی ہے کہ قبل از شروع جنگ ایک آخری چٹھی کے ذریعہ سے امیر کو ان سب نقصانات اور خطروں سے آگاہ کر دینا چاہئے جو اس گورنمنٹ کی مخالفت سے اُسپر وارد ہونے والے ہیں گو گورنمنٹ ہند کسی معقول وجہہ سے اس ہدایت کی تعمیل پسند نہیں کرتی تاہم انگریزی سرکار کیجانب سے امیر کی خیرخواہی میں کچھہ شک نہیں رہا۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستانیوں کے خیالات اسبارہ میں گورنمنٹ کے خیالات کے عین مطابق ہیں اور وہ انگلستان کو اپنا سچا محافظ جانتے ہیں اور اسلامیہ سلطنتوں کا دوست +

گو عام اور ناواقف مسلمانوں کی التماس گذاریاں درباره امداد سلطنت روم بمقابلہ روس صاف صاف مفہوم نہیں ہوتیں کیونکہ وہ نہیں سمجھتے کہ بیموقع دست اندازی کرنا ہماری عقیل گورنمنٹ کا دستور نہیں لیکن بیدار مغز محبوں اسبات کا کامل یقین رکھتے ہیں کہ سرکار انگریزی نے جو روم کا انتظام اپنے ذمہ لیلیا ہے تو گویا سلطنت عثمانیہ کی حفاظت کا بیڑا اُٹھایا ہے اور ویسا ہی اسکی چڑھائی افغانستان پر انکے گو نہ واسطے حمایت اسلام ہے مگر اس میں شک نہیں کہ عام خواہ خاص کل محمدی روس کو اپنے مذہب اور دیگر ہمسایات کا دشمن جانتے ہیں اور بہرحال اس گورنمنٹ کے ماتحت ہونا اپنے حق میں بہتر سمجھتے ہیں +

اہل ہنود کے خیالات بسبب نہ ہونے مذہبی تعلق کے درباره جنگ افغانستان کچھہ ایسے عمیق نہیں تاہم یہہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس انتظام سرکاری سے مطابقت نہیں رکھتے۔ بیشک وہ سمجھتے ہیں کہ کابل پر دست اندازی کرنا روسیوں کی شرارت کے روکنے کا باعث ہے +

غرض ہندوستان کے عام باشندے روسیوں کے نام سے سخت متنفر ہیں اور شب و روز اسی سرکار ذوی الاقتدار کی خیر مناتے ہیں اور آئندہ جیوں جیوں ترقی تعلیم کے ثمرے اُٹھاتے جائنگے تیوں تیوں اس نیک نیت صلح کل اور عام رفاہ پسند سلطنت کے زیادہ تر ہواخواہ بنتے جائنگے +

کابل

صاحب اخبار وکیل ہندوستان تحریر فرماتے ہیں کہ ہر روز جنگ ہونے کا یقین بڑھتا جاتا ہے معاملات میں ایسی پیچیدگیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ جنکی صفائی جنگ کے بغیر قریب ناممکن کے ہے +

سخت مشکل جو روز بروز ظاہر ہوتی جاتی ہے یہہ ہے کہ روس اس تمام فساد کا بانی ہے۔ اگرچہ شروع ہی سے یہہ خیال تھا کہ امیر کابل روس کی حمایت ہی سے اسطرح خیرہ سر ہو رہا ہے مگر اب یہہ بات بالکل ظاہر ہوتی جاتی ہے بلکہ روسی اخبارات علانیہ کہتے ہیں کہ وہ انگریزوں کو کابل لینے نہ دینگے۔ وہ اسوقت صاف کہتے ہیں کہ وہ امیر کابل کی امداد کرینگے۔ اور زر اور مرد کو خود دے لینگے۔ ایک تار کی خبر میں یہہ لکھا ہے کہ روس نے اپنی فوج میں ترکمنوں اور روسی

زبان کی ڈکشنری تقسیم کی ہے۔ اس ریچھہ کو کہاں کہاں کی سوجھتی ہے +

اسوقت یہہ خبر ہے کہ اشتہار جنگ سے اول گورنمنٹ آف انڈیا امیر کابل کو ایک آخری مراسلہ بھیجنے والی ہے جس میں امیر کابل کو جتایا جائیگا کہ وہ اپنے آپکو کیسے خطروں میں ڈال رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہہ اشارہ ہوم گورنمنٹ کی طرف سے ہے۔ وقت بہت نازک ہوتا جاتا ہے۔ اسوقت دیری کرنا یا اپنی افواج کو روکنا اخیر میں بہت نقصان کا باعث ہوگا۔ اسوقت ایک ایک منٹ بیش قیمت ہے۔ اگر امیر کابل ہی سے کام ہوتا تو چنداں پرواہ نہ تھی لیکن اب کابل مع روس سے مقابلہ ہے اور روس کو وقت دینا اُسکو ہر طرح کی تیاری کرنے کا موقع دینا ہے۔ اس جنگ کا نہایت افسوس ہے لیکن اُس کے بدون کوئی چارہ نہیں +

ہماری دانست میں امیر کابل کے پاس اخیری مراسلہ کا بھیجا جانا عین مصلحت ہے کیونکہ آئندہ کو کسی قسم کی شکایت امیر کابل کی طرف سے گورنمنٹ انگریزی پر عاید نہیں ہوسکیگی +

ہماری گورنمنٹ کا ہمیشہ سے یہی دستور چلا آیا ہے کہ حتی الامکان مفسد کو اُسکے اخیر نتیجے سے آگاہ کیا جاوے اگر وہ کچھہ غور نکرے تو مکرر سہ کرر اُسکو جتلاتی ہے پھر بھی اگر وہ انجام اور گورنمنٹ کے منشا پر غور نہ کرے تو گورنمنٹ کی طرف سے تنبیہ ہوتی ہے۔ یکایکی فوج کشی کرنا اور دوسرے پر حملہ آور ہونا ہماری گورنمنٹ کا کام نہیں ہے۔ ہاں اگر امیر کابل نے اس اخیری مراسلہ پر بھی کچھہ لحاظ نہ کیا تو بہر صورت حملہ کرنا واجب ہے فوجیں سرحد پر سامان حرب و ضرب سے بخوبی آراستہ ہوگئی ہیں اب فقط امیر کی طرف سے جواب کے آنیکا انتظار ہے +

بقیہ توراۃ وانجیل کی پیشینگوئیونکی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

حمد خداوند اسرائیل کے خدا کی کیونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر کرم کی نظر کی اور اُنہیں چھٹکارا دیا۔ اور ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھرانے میں کھڑا کیا۔ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی زبانی جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا۔ یعنے کہ ہمیں ہمارے دشمنوں اور اُن سب کے ہاتھ سے جو ہمسے کینہ رکھتے ہیں نجات بخشی۔ تاکہ ہمارے باپ دادوں پر رحم موعود کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے یعنے اُس قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ ابراہیم سے کھائی کہ وہ ہمیں یہہ دیگا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کے عمر بھر اُسکے آگے پاکیزگی اور سچائی سے بیخوف اُسکی بندگی کریں۔ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکی راہیں طیار کرتا چلیگا۔ کہ اُسکے لوگوں کو نجات کی خبر دیوے جس سے اُنکے گناہونکی معافی ہووے۔ جو ہمارے خدا کی مرحمت اور رحمت سے ہے جس کے سبب صبح کی روشنی بلندی سے ہم پر پہنچی۔ تاکہ انکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشن کرے اور ہماری قوموں کو سلامتی کی راہ میں لے چلے۔ یہہ پُرمعنی پیشینگوئی گواہی دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ ۱۰۰۰ برس پہلے ابراہیم سے قسم کھا کر کیا تھا سو وہی وعدہ داؤد کے گھرانے میں پورا کر دیا تھا۔ اور وہ وعدہ یہی تھا کہ خدا بنی آدم کے لئے ایک الٰہی شفیع بھیجیگا جو شریعت کو عزت بخش کفارہ پہنچانے سے پوری عدالت کے ساتھہ گنہگاروں کو اُنکے گناہوں کی معافی اور دلکی پاکی کی نعمت عنایت فرماوے۔ اور یحییٰ اُسکے ظہور کی بابت خبر دینے کے لئے اگوا مقرر ہوکر اُسکی پیشین گوئی میں کہا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نبی کہلائیگا اسلئے کہ وہ خداوند کے سامنے اُسکی راہیں طیار کرتا چلیگا۔ پس ذکریا کی اِس پیشین گوئی سے بھی مسیح کی اُلوہیت صاف صاف ثابت ہوتی ہے +

انجیل کی ایک اور وحی وہ ہے جو خدا کے فرشتہ نے مسیح کے پیدا ہونیکی مبارک رات بیت لحم کے چرواہوں کو پہنچائی۔ چنانچہ لوقا کے باب ۲ کی آیت ۸ میں لکھا ہے کہ (اور اُس ملک کے گڈریے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باری باری اپنے گلّے کی نگہبانی کرتے تھے۔ اور دیکھو خداوند کا فرشتہ اُن پاس آیا اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔ اور فرشتہ نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی خبر جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی دیتا ہوں۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے نجات دینیوالا پیدا ہوا جو مسیح خداوند ہے) یہہ پیشین گوئی بہت صفائی کے ساتھہ اطلاع دیتی ہے کہ وہ جو اُس رات بیت لحم چھوٹے شہر میں پیدا ہوا سو مسیح ہے جسکا اگلے زمانہ سے وعدہ ہوا تھا یعنے وہ شفیع جسکے آنیکی بابت نبیوں نے دنیا کے شروع سے پیشین گوئیاں کی تھیں۔ مگر خوشخبری پہنچانیوالا فرشتہ اُس نوزاد بچہ کی بابت جسوقت یہہ خبر دیتا ہے کہ وہ مسیح ہے اُسوقت بڑی ہوشیاری سے اُسکو مخلوق کے رتبہ سے الگ کرکے اُلوہیت سے نسبت دیکر کہتا ہے کہ وہ جسکی بابت میں خبر دیتا ہوں سو مسیح خداوند ہے +

انجیل کی ایک اور وحی وہ ہے کہ جسوقت مسیح کی والدہ شریعت بموجب جو رسم بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کے لئے مقرر تھی اُسکو ادا کرنیکے لئے ہیکل میں آئی سو شمعون نام خدا کے ایک کہن سال بندہ کے وسیلہ نازل ہوئی چنانچہ لوقا کے باب ۲ کی آیت ۲۵ میں یوں لکھا ہے کہ (اور دیکھو یروشلم میں شمعون نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستکار اور دیندار اور اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا اور روح القدس اُسپر تھی۔ اور اُسکو روح القدس سے الہام ہوا کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا۔ اور روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جب ماباپ لڑکے مسیح کو اندر لائے تاکہ اُسکے لئے شریعت کے دستور پر عمل کریں اُسنے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا کی ستائش کی اور کہا کہ اے خداوند اب تو اپنے بندہ کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہے کہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی جو تونے سب قوموں کے آگے طیار کی ہے غیر قوموں کی روشنی کے لئے ایک نور اور اپنی قوم اسرائیل کیواسطے جلال) اِس وحی میں مسیح صرف خداوند کی نجات کہلاتا ہے لیکن اِس کلام سے اُسکی بابت تمام مسایل جنکا ذکر اوپر ہوا ہے اچھی طرح سمجھے جاتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی عدالت بغیر اسکے کہ شریعت کو عزت بخش کفارہ ملے کسیکو نجات کی نعمت نہیں دے سکتی۔ اور اِس رسالہ کے چوتھے باب میں بتلایا گیا ہے کہ اگر گناہونکے بوجھ کا اُٹھانیوالا خدا کا مرتبہ نہ رکھتا ہوتا تو شریعت کو عزت بخش کفارہ پہنچانا ممکن نہ ہوتا۔ پس ظاہر ہے کہ اوپر کی وحی سے بھی مسیح کی اُلوہیت اور کفارہ ثابت ہوتا ہے۔ باقی آئندہ

منقولات

روسی سفیر کس غرض سے کابل کو آیا تھا

اخبار پاپونیر لکھتا ہے کہ جو اخیر پرچہ اخبار پال مال گزٹ کا ہندوستان میں آیا ہے اُس کے ایک آرٹیکل میں بیان کیا گیا ہے کہ جو تار برقی کی خبریں ریوٹر نے سینٹ پیٹرسبرگ سے بھیجی ہیں اُن سے اور جو کارسپانڈنٹ اخبار انڈی پنڈنس بلیچ کا سینٹ پیٹرسبرگ میں رہتا ہے نیز اُسکی چھٹی سے بالاتفاق یہہ بات معلوم ہوتی ہے کہ روسیوں نے جنرل ابیریجاف کو کابل کو اِس غرض سے بھیجا تھا کہ حالانکہ مقبوضہ روس واقع ترکستان تک جو ایک ریلوے بنانے کی تجویز کی گئی تھی اب پھر اُسکو سرسبز کریں اور یہہ ریلوے افغانستان تک جاری رہیگی یا درحقیقت افغانستان میں ہو کر گذریگی ناظرین اخبار کو یاد ہوگا کہ جب سے پہلے نقشہ میں جسکو چند سال کا عرصہ ہوا ایم ڈی لسپس نے تجویز کیا تھا یہہ بات شامل تھی کہ سمرقند ایک ریلوے کے ذریعہ سے ایک طرف تو اورنبرگ سے اور دوسری طرف کابل سے ملا دیا جاوے سمرقند اورنبرگ سے قریباً اسیقدر فاصلہ پر ہے جو پشاور سے کلکتہ تک ہے اور اِس مسافت کی کم سے کم تین چوتھائی حصہ تک راستہ بالکل بیابان میں ہو کر ہے دوسرا حصہ یعنی سمرقند سے کابل تک صرف پانسو میل طول میں ہوگا اور وہ ایک ایسے ملک میں ہو کر گذریگا جو بدرجہ اوسط سیراب ہے اور اُس میں صرف کوہ ہندوکش کے باعث سے خفیف مزاحمت پیش آویگی جس کے درّوں کی کم سے کم بلندی دس ہزار فٹ ہے پس جبکہ یہہ کیفیت ہے اور یہہ بات بھی معلوم ہے کہ جو ارادہ روس کا بحر اسود اور بحر کیسپین کو ریلوے کے ذریعہ سے ملانے کا تھا اُس سے اُسکو دست بردار ہونا پڑا ہے اور وہ کاکیشیس پر ہو کر تفلس تک ایک ریلوے لین کے بنانے میں ہنوز کامیاب نہیں ہوا ہے تو اِس امر کی نسبت رائے قایم کرنا کچھ مشکل نہیں ہے کہ آیا شیر علی بلکہ خاص اُسکے جانشین بھی کابل میں کبھی ریل کی صورت دیکھ سکینگے یا نہیں لیکن دوسری تجویز بظاہر زیادہ تر آسان معلوم ہوتی ہے حالانکہ شاید پہاڑ اور جنگل وغیرہ کے علاوہ اور وجوہات سے اُسکے پورے ہونے میں کچھ دقت پیش نہ آویگی یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ اِس تجویز میں بحر کیسپین سے ہرات تک ایک لین کی تعمیر شامل ہے پس یہہ بات بہ آسانی سمجھ میں نہیں آتی کہ ترکستان سے اِس لین کو کیا تعلق ہے اور اِس وجہ سے یہہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ اصل تجویز یہہ ہوگی کہ بحر کیسپین کے مشرقی کنارہ سے دامن کوہ کے برابر برابر مرو تک ایک لین بنائی جاوے جہاں سے ایک شاخ گھاٹی مرغاب پر ہو کر ہرات تک چلی جاویگی اور اصل لین گوشہ مشرقی و جنوب کی جانب میمنہ اور شاید بلخ کے راستہ سے دریائے جیحون تک جاری رہیگی اور وہاں سے سمرقند تک آگے بڑھ سکتی ہے اِس قسم کی لین گیارہ سو میل سے لیکر بارہ سو میل تک طول میں ہوگی اور ایک ایسے ملک ہو کر گذرے گی جو قریباً برابر ہموار ہے اور جسمیں ایک پانچویں حصہ سے زیادہ بیابان نہیں ہے چونکہ اِس لین کے جاری ہونے سے قوم ترکمان روسیوں کی مطیع ہو جاویگی اور مارجنیا اور بکٹیا پھر ویسے ہی دولتمند اور پر رونق ہو جاوینگے جیسے کہ قدیم زمانہ میں تھے اُس وجہ سے اُس سے نفع حاصل ہونے کی توقع ہے اُس کے باعث سے روسیوں کو سال کے تمام موسموں میں ترکستان تک بہت جلد آمد و رفت کرنے کا موقع حاصل ہوگا اور جو قوت انگلستان روسی لکھنے والوں کے بیان کے بموجب بدخشان کے راستہ سے سنٹرل ایشیا کو دھمکی دینے کی رکھتی ہے اُس کا بدل ہو جاوے گا اور جو تھوڑی سی مسافت پشاور اور بلخ کے درمیان باقی رہجاویگی اُسمیں ریل کے بننے سے کلکتہ سے لنڈن تک ایک ریلوے پہنچ جاویگی جس میں صرف بحر کیسپین اور آبنائے ڈوور ڈ راستہ میں حائل ہوگی اور اِس طرح ہندوستان اور چین کے اسباب تجارت کی روانگی کا کام بالکل روسیوں کے ہاتھ میں چلا جاویگا۔ حقیقت میں روسیوں کی رائے کے بموجب اور رفاہ عام کے لحاظ سے اِس لین میں ایسے بہت سے صریح فائدے ہیں کہ ہمکو اِس امر میں بہت کم شبہ ہے کہ اگر تھوڑی سی بھی کفالت کر لی جاوے تو دولتمند انگریز جسقدر اِس لین میں روپیہ جسکی ضرورت ہے فوراً دینگے بشرطیکہ گورنمنٹ انگریزی یہہ نہ خیال کرے کہ اُسکے باعث سے اُس کے مطلب کو خطرہ پہنچیگا ✚ از علیگڈہ گزٹ

مراسلات

بقیہ خدا کی وحدانیت میں پاک تثلیث

مسیح کے معجزے اُسکی الٰہی قدرت کی گواہی ہیں اُسکا سب سے بڑا معجزہ اُسکا اپنا مُردوں میں جی اُٹھنا ہے اِس معجزے کی نسبت مسیح یوں فرماتا ہے میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں کوئی شخص اُسے مجھ سے

نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھیر لوں (یوحنا کی انجیل کے ۱۰ باب کی ۱۷ و ۱۸) رسولوں نے مسیح کا جی اُٹھنا اُسکی اُلوہیت کا کامل ثبوت مقرر کیا رومیوں کے خط کے پہلے باب کی ۳ و ۴ میں یوں لکھا ہے کہ خدا کی انجیل اُسکے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت داؤد کی نسل سے ہوا مگر قدرت کے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے ہی سے خدا کا بیٹا ثابت ہوا پس یہہ دوسرا حصہ مسیح کی اُلوہیت کے ثبوت کا قایم ہوا نہ صرف نبیوں نے اُسکی پیدایش کے صدہا برس پیشتر بیان کیا کہ نجات دہندہ انسان کی نسل سے پیدا ہو کر ذات و صفات آلہی سے منور ہوگا بلکہ وہ خود جب اِس دنیا میں آیا اِس خصوصیت کا دعویٰ کیا اور اپنے معجزے اور چلن میں اُسکا ثبوت دیا ۳ میرے ثبوت کا تیسرا حصہ یہہ ہے کہ مسیح کے شاگرد اور رسولوں نے اپنی تحریر اور منادی میں بعد اِسکے کہ اُنکی سمجھ اور خیال روح القدس کی مدد سے روشن کی گئی تھی خدا کر کے تعبیر کیا پاک یوحنا نہایت صفائی کے ساتھ مسیح کی اُلوہیت کا بیان اپنی انجیل کے پہلے باب کے شروع میں کرتا ہے وہ اُسکا شروع سے ہونا ثابت کرتا ہے کہتا ہے کہ وہ خدا تھا خدا کے ساتھ تھا سب کچھ جو خلقت میں ہے اُس کے وسیلہ سے بنا کہ وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا فضل اور راستی سے بھرپور ہو کر اور ہمنے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال خاص نام جیسے یوحنا اُس مقام میں بولتا ہے خدا کا کلام ہے وہ کہتا ہے ابتدا میں کلام تھا اِن الفاظوں میں مسیح کی ازلی ہستی ظاہر ہوتی ہے اِنکے معنے یہہ ہیں کہ سب چیزوں کی ابتدا میں جب کہ خلقت شروع ہوئی تب مسیح موجود تھا اگر مسیح فرشتوں کی سوا فوق مخلوق ہوتا

تب ضرور اُسکی ہستی کا شروع ہوتا اور یہہ اُسکی نسبت نہیں کہہ سکتے کہ ابتدا میں وہ موجود تھا اِن کلاموں سے اسواسطے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کی ہستی ازلی ہے پھر یوحنا اُسکی بابت کہتا ہے کہ کلام خدا کے ساتھ تھا اِن باتوں سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کی ازلی ہستی باپ اور روح القدس سے ایک جُدی اقنوم میں تھی اور کلام خدا تھا اِس میں مسیح کی ذات آلہی ذات کا بیان ہے وہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا یہاں پھر اُسکا جدا اقنوم پایا جاتا ہے سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے ہوئی اِس فقرہ میں آلہی صفت خلق کی جو صرف خدا کی ذات میں ہے اُسکی نسبت وارد ہوا پولوس رسول بھی خلق کا کام مسیح کی نسبت بیان کرتا ہے خدا جسے بیٹے کے وسیلہ بولا جس کے وسیلہ اُسنے عالم بنائے (عبرانیوں کے خط کے پہلے باب کی ۱ و ۲) یوحنا کی انجیل کی پہلے باب کی آیندہ آیتوں میں بیان ہوا کہ کلام انسان کی زندگی اور نور تھا اور آخر کو وہی کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا اور ہمنے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسے باپ کے اکلوتے کا جلال (یوحنا کی انجیل پہلے باب کی ۱۴) یہہ ساری آیت مسیح کی پیدایش کی پہلی اور پچھلی حالت کو عیاں کرتی ہے یہہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ خدا کا بیٹا اور پاک تثلیث کا دوسرا اقنوم تھا اور ہمارے واسطے انسان بنا مسیح کی اُلوہیت کے ثابت کرنیکو اِس آیت کی دلیل کافی اور تمام رسولوں کی تحریر میں یہہ ثبوت بھرا ہوا ہے اور ہر ایک صفحہ میں غالباً چمک رہا ہے مثلاً پولوس رسول رومیوں کے خط کے نویں باب کی پانچ آیت میں یوں کہتا ہے جسم کی نسبت مسیح اُنہیں میں سے ہوا جو سبکا خدا ہمیشہ مبارک ہے اور پہلے طمطاوس کے تیسرے باب کی ۱۶

آیت میں مسیح کے حق میں یوں لکھتا ہے بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہے یعنے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا طیطس کے خط کے دوسرے باب اور تیرھویں آیت میں یہہ نصیحت ہے اُسی مبارک اُمید اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کی انتظاری کرو عبرانیوں کے پہلے باب اور آٹھویں آیت میں یہہ کلام موجود ہے مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اے خدا تیرا تخت ابد تک ہے - اب میں اُمید کرتا ہوں کہ اِس مضمون کے پڑھنے والوں میں سے کوئی اِنکار نہ کریگا کہ پاک نوشتوں میں خداوند یسوع مسیح کی اُلوہیت نہایت صاف اور غیر مشتبہ کلام سے بیان ہوئی ممکن ہے کہ ایسی کوئی آیت بائبل میں نکل سکے جسکی گواہی اکیلی اِس امر میں کافی نہیں ہے لیکن بائبل میں ایک بھی آیت موجود نہیں جو کہ اِسکے بالکل برخلاف ہو برعکس اِسکے صدہا آیتیں ہیں جو اِس بات کو سکھلاتی ہیں - باقی آیندہ

اخبارات مُلکی و ولایتی

خان قلات نے بیس ہزار من گندم قطع کی فوج کے ہاتھ فروخت کی ہے

یورپ کے اخبارات اِس بات پر متفق ہیں کہ انگریزوں کو امیر کابل سے ضرور مقابلہ کرنا چاہئے جرمنی کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ انگریزوں کی موجودہ تکالیف اِسکی سزا ہے کہ انگلینڈ نے ترکی کو مدد نہ دی تھی اگر انگلینڈ

روم کی امداد کرتی تو روس کی طاقت بلگیریا ہی میں تمام ہو جاتی۔ اور اُس کو ہندوستان کی سرحد پر فساد کرنے کی تاب نہ رہتی +

شاہ فارس اپنے یورپ کے سفر سے واپس آگئے ہیں +

نواب غلام حسین خان کابل سے واپس آکر شملہ پہونچ گئے +

مہاراجہ صاحب ایک کارسپانڈنٹ نے دہلی گزٹ کے پاس یہہ خبر بھیجی ہی کہ مہاراجہ صاحب بہادر جموں نے یہہ وعدہ کیا ہی کہ اگر ضرورت ہوگی تو وہ دس ہزار آدمیوں کا ایک کنٹنجنٹ اور مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ نے یہہ وعدہ کیا ہی کہ وہ پانچ ہزار آدمیوں کا ایک کنٹنجنٹ گورنمنٹ کو دینگے +

خان قلات اُس فوج کے واسطے جو اُن کے ملک کے راستہ سے قطع کو جاتی ہی رسد مہیا کرنے کے ذریعہ سے گورنمنٹ انگریزی کو مدد دینے پر نہایت دل سے آمادہ معلوم ہوتے ہیں علاوہ اُسکے پنجاب کے سردار اور نواب صاحب بہادر بہاولپور لڑائی کے واسطے فوج کے کنٹنجنٹ دینے کا وعدہ کرتے ہیں امیر صاحب اور نیز ہندوستان کے باشندے علی العموم اس بات کو دیکھکر متعجب ہونگے کہ جس طریقہ میں نیم خود مختار سردار گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ کابل کے ساتھ پیش آتے ہیں اُس کے درمیان نہایت فرق ہی +

یورپ میں بالفعل خاصکر افغانستان کے جھگڑے کی نسبت بحث ہوتی ہی اور انگلستان کے تمام فرقوں کا عجب اتفاق اسبات پر ہی کہ ملک کی عزت کو قایم رکھنا چاہئے گو اُس میں کیسا ہی صرف اور نقصان گوارا کیوں نہ کرنا پڑے +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ کونسل وزرا منعقدہ روز شنبہ کا نتیجہ ابھی تک کچھ نہیں معلوم ہوا +

روس نے اِس امر سے انکار کیا ہی کہ مقدونیہ کی تحریک بغاوت میں روس کی طرف سے کچھ اشتعالک پائی جاتی ہی۔ نیم سرکاری اخبار نندپوسٹ بیان کرتا ہی کہ بغاوت مذکور کی غرض یہہ ہی کہ بلگیریا کو بحیرہ ایجین تک وسعت دیجائے +

اشتاک کا نرخ روبہ ترقی ہی اور اندیشے کم ہوتے جاتے ہیں +

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ قرضہ جدید مصر تعدادی ۲۰ کا ملین اختیار دیا گیا ہی۔ مقام وولچ سے ہندوستان کو بھیجنے کے واسطے سامان حرب جہاز و نیر بار ہو رہا ہی +

پشاور ۳۰ اکتوبر۔ احکام بدیں مضمون جاری ہوئے ہیں کہ اُن عہدہ داران کے عیال و اطفال جنکو بکار سرکار جانیکا حکم ہوتا ممکن ہی لاہور یا راولپنڈی سے آگے نہ جائیں۔ دستہ رائفل برگیڈ مقیم اٹک کی جگہہ رجمنٹ نمبر ۱۲ جائیگی +

رجمنٹ ہائے مندرجہ ذیل کو نوشہرہ جانے کا حکم ہوا ہی رجمنٹ بنارس نمبر ۱ رجمنٹ بنگال لانسرز نمبر ۱۳۔ رجمنٹ گورکھا نمبر ۴ +

دونوں رجمنٹ اور ای تین شاہی توپخانہ آج صبح بارادہ نوشہرہ کوہاٹ سے وارد پشاور ہوئے +

مقام متھرا تھانہ میں سپاہ تندرست ہی مگر یہاں بخار پھیلا رہا ہی کل شہر میں سات موتیں ہوئیں۔ کمان افسران رجمنٹ ہائی کو حکم ہوا ہی کہ اپنے سپاہیوں سے راستہ پر کوچ کرنے کی مشق کرائیں +

لنڈن ۳۰ اکتوبر ۱۸۷۸ع۔ تعلقات موجودہ مابین انگلستان و روس بہ سبب اُن کارروائیوں کے جو روس رومیلیا میں کر رہا ہی اور بوجہہ تحریرات عداوت خیز اخبارات روس بہت بے چینی پیدا کر رہے ہیں۔ آج ایک اور کونسل وزرائے لنڈن میں منعقد ہوگی +

اخبار ٹائمس میں لکھا ہی کہ یہہ وقت ہی کہ روس کو اُسکے عہد و پیمان ہائے معاہدات یاد دلائے جائیں جنکے ایفا سے آسٹریا و فرانس و جرمنی کا بھی ویسا ہی فایدہ ہی جیسا کہ انگلستان کا۔ یہہ بھی لکھا ہی کہ مناسب ہی کہ اس مشکل کے وقت میں انگریز لوگ اپنے باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھدیں اور گورنمنٹ کی تائید کریں +

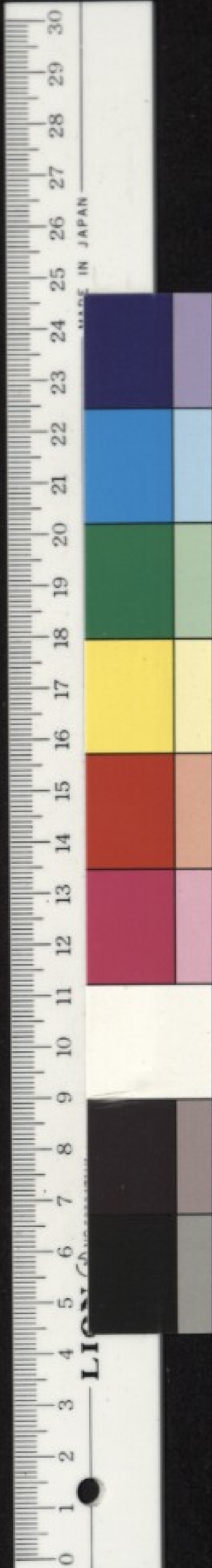
بجائے مسٹر ہولمی صاحب متوفی کے ایک لبرل فرقہ کا اُمیدوار منتخب کیا گیا ہی +

ایک روسی فوج کشی کے واسطے روس کی ایک سپاہ مرو کو بھیجی گئی ہی +

لنڈن ۳۱ اکتوبر ۱۸۷۸ع۔ کل کی کونسل وزرا میں یہہ امر قرار پایا کہ امیر کابل کے پاس ایک پیغام اخیر بھیجا جائے۔ اس ریزولیوشن کو اخبارات عمدہ پسند کرتے ہیں تاکہ امیر کو آخری موقع اپنی بہتری کا ملے لیکن انکو اندیشہ ہی کہ اس سے کوئی نتیجہ مترتب نہو گا +

اخبار سٹانڈرڈ ایک بڑے آرٹیکل میں لکھتا ہی کہ کل کی کونسل میں یہہ امر قرار پایا کہ تمام فریقان متعلقہ سے معاہدہ برلن کی ٹھیک ٹھیک و لفظی تعمیل کرائی جائے +

اس مضمون کی خبریں آئی ہیں کہ بلگیریا سے ساٹھ ہزار روسی فوج رومیلیا میں داخل ہو گئی ہی +



پشاور ۳۱ - اکتوبر - جنرل فیض محمد خان نے شب قدر کے مقابلہ میں دیلوائی ہو پر ایک بیرونی چوکی قایم کی ہو ودو پہاڑی توپوں سے اُس مقام کو مسلح کیا ہے - سپاہیان گائیڈ زیر کمان کرنل جنکنس صاحب کل صبح چار میل تک حد کے اندر گئے تھے - اور اب وہانکی تمام زمین کو اچھی طرح سے دیکھ بھال لیا ہے +

دستہ ہائے لانسرز نمبر ۱۳ و پیادگان دلیسی نمبر ۲۷ مقیم متھرا تھانہ پھر یہاں صدر کی فوج میں شریک ہو جاینگے +

سپاہ کی صحت رو بترقی ہے +

خبر ہے کہ کئی افسران روس جلال آباد میں امیر کی سپاہ کو قواعد سکھلا رہے ہیں +

شملہ ۳۱ - اکتوبر - جو پیغام اخیر امیر صاحب کے پاس اب بھیجا گیا ہے اُس کے جواب کے آنے تک جنگ ملتوی رہیگی - حتی الامکان نہایت تھوڑا وقت اس کے واسطے تجویز ہوا ہے لیکن اس توقف سے خیبریوں اور دیگر اقوام کے ساتھ انگریزی تعلقات پر بُرا اثر پیدا ہوگا اور اسیواسطے اس کارروائی کو وزرائے انگلستان کی بڑی بھاری غلطی تصور کیا گیا ہے - صلح کے ساتھ معاملہ طے ہونیکی کوئی معقول اُمید نہیں ہے بلکہ دشمن کو حفاظت کے واسطے تسہیل مزید دی گئی ہے اور ہمارے حملہ کی مشکلات بڑھتی جاتی ہیں کیونکہ جاڑے کی زیادتی سے روسی و افغانوں کی بہتری کی اُمیدیں روز بروز بڑھتی جاتی ہیں +

پشاور یکم نومبر - پلٹن یورپین نمبر ۸۱ کا دوسرا حصہ اور توپ خانہ نمبر ۳۱ ای آج فجر کو نوشہرہ کی طرف روانہ ہوا +

برگیڈیر جنرل روس نے آج فجر کو سپاہ و توپ خانہ مفصلہ ذیل کا ملاحظہ فرمایا +

توپ خانہ نمبر ۱ کی باٹری اے توپ خانہ نمبر ۱۱ کی نویں باٹری - پلٹن یورپین نمبر ۸۱ کا پہلا حصہ - رائفل برگیڈ اُنکی اچھی حالت دیکھکر جنرل موصوف نے اپنی خوشنودی ظاہر فرمائی +

توپ خانہ نمبر ۱ کی باٹری اے کل نوشہرہ کی طرف جائیگی

فوج اور افسران کے درمیان یہہ شہرت پھیل گئی ہے کہ ۵ - نومبر سے پیشتر جنگ شروع ہوگا +

لنڈن یکم نومبر - کل مسٹر گلیڈ اسٹون نے شہر رایل میں سپیچ کی جس میں صاحب موصوف نے بیان کیا کہ میں ابھی افغانستان کے معاملہ میں اپنی رائے ظاہر نہیں کرتا - اور اسباب کی بابت بہت کچھ بیان کیا کہ جو فوج قطع میں گئی ہوئی ہے گورنمنٹ نے وہاں پر اپنے دخل کی خبر نہیں دی ہے صاحب موصوف نے یہہ بھی ظاہر کیا کہ کچھہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ امیر کابل گورنمنٹ سے ناراض ہو گیا - اور پھر کہا کہ میری دانست میں افغانستان کے معاملہ میں بنسبت امیر کابل کے روس کا زیادہ قصور ہے کیونکہ روس نے عہد شکنی کر کے اپنا سفیر کابل میں بھیجا - اور یہہ بیان کیا کہ اگر کابل پر چڑھائی کرینکا خرچ ہندوستان کے ذمہ لگایا جائے تو یہہ امر انصاف سے بعید ہوگا کیونکہ یہہ خرچہ خیالی خطروں کے باعث ہوگا +

لنڈن ۲ - نومبر - کل میونٹ کالج میں بڑی آگ لگی جس سے کالج کا بڑا نقصان ہوا +

گورنمنٹ مصر نے راچیل مہاجن سے جو یورپ میں سب سے بڑا مہاجن ہے ساڑھے آٹھہ کروڑ روپیہ قرضہ لینا چاہا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ یکم نومبر - روس کے چند اخبارات بیان کرتے ہیں کہ امیر کابل کی معاونت روس کو کرنا واجب نہیں ہے - اور یہہ بھی بیان کرتے ہیں کہ اس جنگ میں اُسکو دخل بھی نہ دینا چاہئے +

اخبار گولاس گورنمنٹ روس کو صلاح دیتا ہے کہ جو جنگ امیر کابل اور انگریزوں کے درمیان ہونیوالا ہے اُس کے بند کرنے میں کوشش کرنا مناسب ہے +

روسی فوج جو آرمینیا میں مقیم تھی اُس میں کمی کی گئی ہے اور اب وہاں فوج اسقدر رہیگی جسقدر صلح کی حالت میں رہا کرتی ہے +

لنڈن ۲ - نومبر - انگلنڈ اور امریکہ کے درمیان جزیرہ نیوفونڈلینڈ کے ماہی گاہوں کی بابت ایک نیا معاملہ پیش ہوا ہے جسکا فیصل ہونا دشوار معلوم ہوتا ہے +

امریکہ کے سکرٹری اسٹیٹ کی طرف سے ایک مراسلہ آیا ہے جسکا مضمون یہہ ہے کہ ہمکو اس معاملہ کے برپا ہونے کا بہت افسوس ہے - اور اخبارات نیویارک بیان کرتے ہیں کہ جبتک اس معاملہ پیش شدہ کا فیصلہ نہووے تب تک انگلنڈ کو وہ روپیہ جو ماہی گاہوں کے سبب سے مقرر ہوا دیا نہ جاوے +

جنرل شیولاف لوادیا کو روانہ ہوا - اور شہرت ہوئی کہ جنرل موصوف کسی بڑے عہدہ پر مقرر ہونے والے ہیں +

وہ بغاوت جو مقدونیہ میں ہوئی تھی وہ بھڑکتی جاتی ہے اور باغیوں کی فوج جنگ کے واسطے بخوبی تیار ہو گئی ہے +

شملہ ۴ - نومبر - سر سامیول برون بہت جلد شملہ سے پشاور کی طرف روانہ ہونگے تاکہ اُس حصہ فوج کو جسکے کمانڈنگ افسر مقرر ہوئے ہیں درہ خیبر کی راہ سے کابل پر چڑھائی کے واسطے لیجاویں +

کرنل بلیبیر جو رسالہ نمبر ۱۰ بنگال لین بعالہ بردار کے کمانڈنگ افسر ہیں بہت جلد قطع کی طرف روانہ ہونگے کیونکہ صاحب موصوف تمام رسالوں کے جو جنرل ٹڈلف کے متعلق ہیں افسر مقرر ہوگئے ہیں +

۷ نوامبر کو کمانڈر انچیف افواج ہند مع اپنے مصاحبوں کے شملہ سے راولپنڈی کی طرف روانہ ہونگے +

آج فجر کو لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب شملہ سے روانہ ہوئے +

پشاور ۴ نوامبر - کل درے خیبر کے اندر سے توپونکی آواز آتی رہی +

۴ نومبر کو رسالہ حصار نمبر ۱۰ کے دو حصہ نوشہرہ میں داخل ہوگئے اور ۴ نوامبر کو پلٹن گورکھا نمبر ۲ اور رسالہ بنگال نمبر ۱۳ نوشہرہ میں پہونچا +

رائفل برگیڈ کی چار کمپنی کو جو ابھی راستہ میں ہیں حکم ہوا ہی کہ مقام ترومین جو پشاور سے دو کوس کے فاصلہ پر ہی قیام کرے +

توپ خانہ نمبر ۴ کی باٹری آئی آج فجر کو نوشہرہ میں پہونچیگی اور توپ خانہ نمبر ۳ کی باٹری آئی تا صدور حکم نوشہرہ میں رہیگی +

افسران فوج کابل نے جو علی مسجد میں ہیں امیر سے عرض کی ہی کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمکو اجازت انگریزی فوج پر حملہ کرنے کی دیجاوے ورنہ جلال آباد کی واپسی کا حکم ہو کیونکہ یہاں پر بہت بیماری پھیل گئی ہی یہانتک کہ ۲۴ اکتوبر کو فوج کے ۳۰ سپاہی فوت ہوگئے +

خیال کیا جاتا ہی کہ جبتک بیماری کا زور ہی پشاور میں اور کوئی رسالہ یا پلٹن نہیں بھیجی جائیگی +

لندن ۴ نوامبر - اخبار ٹائمس بیان کرتا ہی کہ افغانستان پر بہت جلد حملہ کرنا چاہئے - اور یہہ بھی لکھتا ہی کہ اگر امیر کابل کے آخری جواب سے یہہ معلوم ہوجاوے کہ وہ انگلنڈ کے ساتھ دشمنی کرنے کا ارادہ رکھتا ہی تو ضرور اُسپر حملہ کرنا واجب ہوگا - اور یہہ بھی بیان کرتا ہی کہ صرف ہوم گورنمنٹ کی طرف سے جنگ کا اشتہار ہونا چاہئے +

یہہ شہرت جو پھیلی تھی کہ انگلنڈ نے دیگر سلاطین سے درخواست کی ہی کہ عہدنامہ برلن کے تعمیل کرانے میں ہماری مدد کرو سو بالکل غلط اور بے بنیاد ہی +

بھوپال - جناب بیگم صاحبہ والیہ بھوپال نے گورنمنٹ ہند سے درخواست کی ہی کہ ہماری فوج سے کام لیا جائے اور انکی کل فوج نے درخواست کی ہی کہ سرکار جہاں چاہے ہمکو بھیجدے +

جنگ شنبہ گذشتہ کو جو کونسل شملہ میں ہوئی تھی اسکا نتیجہ قطعی طور پر جنگ ہی - جنرل سٹوارٹ صاحب کو حکم ہوا ہی کہ اپنی سپاہ بعجلت تمام قطع میں پہونچائیں +

شاہزادگان برہما میں سے دو شخصوں نے علاقہ انگریزی میں پناہ گزین ہونیکی درخواست کی ہی اور انکے دو بھائی (شنبہ کے) تو داخل رنگون ہوگئے ہیں +

ملاقات جناب وائسرائے صاحب بہادر نے ۴ اکتوبر کو ایک خاص دربار میں جناب نواب صاحب بہادر ٹونک و جناب راجہ صاحب بہادر نابہ سے ملاقات فرمائی. جناب راجہ صاحب بہادر نابہ نے اپنی ایک رجمنٹ جدید کام لینے کے واسطے گورنمنٹ کے سپرد کی ہی - پر صاحب سول اینڈ ملٹری گزٹ نے تعجب ظاہر کیا ہی +

شملہ بخار کی شدت بدستور ہی صرف ایک محلہ سوری میں سے جس میں تیس چالیس گھروں سے زیادہ نہیں بیس آدمی مرچکے ہیں - غلہ گراں ہوتا جاتا ہی اور نرخ بشرح ذیل ہی - میدہ سفید ۹ ثار - آرد گندم سفید ۱۰ ثار - آرد جوار ۱۹ ثار - گندم ۱۲ ثار - روغن زرد سلہ ۱ ثار - روغن سیاہ ۱۲ ثار - دال سور ۸ ثار - دال ماش سفیدہ ۸ ثار - ہیزم سوختنی یکمن ۱۰ ثار - جو ۲۴ ثار - برنج بارہ کیباب ۲ ثار - برنج باسمتی ۳ ثار - برنج لک ۱ ثار - نبات سفید ۱۱ ثار قند سیاہ ۳ ثار +

یہاں مشہور ہی کہ ۲۹ تاریخ اکتوبر ۱۸۷۸ع کو پانچ سپاہی پلٹن گائیڈ کے جو درہ خیبر پر متعین تھے رات کے بارہ بجے مع اپنی رفلوں کے علاقہ غیر میں بھاگ گئے کارسپانڈنٹ صاحب انکی نمکحرامی پر سخت افسوس ظاہر کرکے لکھتے ہیں پہلے بھی پلٹن نمبر ۲۷ سے دو آدمی اسیطرح بھاگ چکے ہیں + از کوہ نور

لودیانہ

بیماری کے صدمہ سے شہر کو کچھ بھی افاقہ نہیں ہوا ہی تاحال موت کا بازار گرم ہی +

ہفتہ ہذا میں رجسٹر اموات سے معلوم ہوا کہ ۳۶۹ جانیں تلف ہوئی ہیں پچھلے ہفتوں میں اوسط اموات ۴۲ روزانہ تھی اِس ہفتہ میں اوسط اموات ۵۰ سے زیادہ ہی +

شفاخانہ سے ہمیشہ کونین برائے دفعیہ بخار مفت تقسیم ہوتی تھی اب ایک پڑیہ ایک آنہ کو ملتی ہی غربا کو اور بھی زیادہ مشکل ہوگئی ہی اگر اُمرا کے واسطے قیمت مقرر ہوتی تو چنداں قباحت نہ تھی جبکہ اُمرو غربا کو ایک آنہ قیمت پر پڑیہ ملی تو بڑی مشکل ہی +

صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے میونسپل کمیٹی و لوکل فنڈ سے مبلغ تین ہزار روپیہ کی کونین و دیگر ادویات منگا کر مفت تقسیم کرائی پر وہ بھی خرچ ہوچکیں اگر ایسے موقع پر ہماری میونسپل کمیٹی اپنی فیاضی کو کام فرماوے تو عین غربا پروری ہی +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا

